پہلا پارلیمانی سال | پانچواں اجلاس | گیارھویں اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔

بروز سوموار مورخہ 31 دسمبر 2018ء بوقت سہ پہر تین بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

وقفہ سوالات۔

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ آبپاشی و برقیات، محکمہ ماحولیات، اور محکمہ بہبود آبادی سے متعلق سوالات دریافت اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔

2۔ **توجہ دلاؤ نوٹس۔**

علیحدہ فہرست میں مندرج توجہ دلاؤ نوٹسز سے متعلق سوالات دریافت اور اُن کے زبانی جوابات دیئے جائیں گے۔

3۔ **سرکاری کارروائی۔**

I)۔ **مشترکہ قرارداد نمبر 7 منجانب:۔ جناب انجینئر زمرک خان اچکزئی، صوبائی وزیر، ملک نعیم خان بازئی مشیر وزیراعلیٰ بلوچستان، جناب اصغر خان اچکزئی اور محترمہ شاہینہ کاکڑ اراکین اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ جہاں یوٹیلٹی بلوں کی ادائیگی صوبہ بھر کے عوام کیلئے ایک سنگین مسئلہ ہے۔ وہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ جو میٹرز صوبہ بھر میں نصب کیے گئے ہیں۔ وہ دیگر صوبوں سے مسترد شدہ ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں میٹروں کی جانچ پڑتال کے حوالے سے صوبائی محکمہ توانائی کے زیر اثر ایک مستند لیبارٹری کے قیام کو یقینی بنائے تاکہ ناکارہ میٹروں کی فوری طور پر نشاندہی ہونے کے ساتھ ساتھ اس کی تبدیلی بھی ممکن ہو سکے۔

II)۔ **مشترکہ قرارداد نمبر 8 منجانب:۔ ملک نعیم خان بازئی صوبائی مشیر برائے وزیراعلیٰ بلوچستان اور محترمہ شاہینہ کاکڑ صاحبہ رکن اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ علاقہ اغبرگ ضلع کوئٹہ کا نواحی علاقہ ہے اور کوئٹہ شہر سے صرف 25 کلومیٹر کی مسافت پر واقع ہے لیکن اغبرگ اس وقت بھی گیس جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہے۔ چونکہ گیس کوئٹہ کے علاوہ پشین، زیارت، قلعہ عبداللہ، مستونگ وغیرہ کو فراہمی کی گئی ہے لیکن اغبرگ جو ضلع کوئٹہ میں ہوتے ہوئے گیس کی سہولت سے تاحال محروم رکھا گیا ہے خاص کر سردی کے اس موسم میں علاقے کے مکین سخت مشکلات سے دوچار ہیں۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ کوئٹہ کے علاقے اغبرگ کو فوری طور پر گیس کی سہولت مہیا کرنے کے لیئے عملی اقدامات اُٹھائیں، تاکہ علاقے کے عوام میں پائی جانی والی بے چینی اور احساس محرومی کے خاتمے کا ازالہ ممکن ہو سکے۔

جاری صفحہ----2

4 مورخہ 29 دسمبر 2018 کی اسمبلی نشست میں موخر شدہ قراردادیں۔

I) قرارداد نمبر 5 منجانب:۔ جناب ظہور احمد بلیدی صاحب، صوبائی وزیر۔ (تابع ترمیم از ایڈوائزری کمیٹی)

صوبائی اسمبلی بلوچستان کا یہ ایوان، انسانی حقوق کے محاذ پر ایک بڑی سفارتی کامیابی حاصل کرنے پر وفاقی حکومت کو مبارک باد پیش کرتا ہے۔ وفاقی حکومت کی کاوش سے امریکہ کو مذہبی پابندیوں کی خصوصی فہرست سے پاکستان کا نام اس وقت واپس لینا پڑا جب امریکی حکام کو دفتر خارجہ طلب کر کے احتجاجی مراسلہ دیا گیا اور اس الزام کو یکسر مسترد کر کے دوٹوک الفاظ میں یہ باور کروایا کہ پاکستان ہر لحاظ سے اقلیتوں کے حقوق کا ضامن ہے۔ پاکستان کا قومی کمیشن برائے انسانی حقوق مکمل طور پر فعال ہے۔ اور پاکستان کو کسی ملک سے اقلیتوں کے تحفظ کا درس لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ پاکستان کے آئین میں نہ صرف اقلیتوں کے حقوق کی ضمانت دی گئی ہے بلکہ پاکستان کی وفاقی اور تمام صوبائی اسمبلیوں میں ان کے لیئے سیٹیں مختص کی گئی ہیں یہ ایوان سفارتی سطح پر پاکستان کی مزید کامیابیوں کے لیئے دُعا گو ہے۔

II)۔ مشترکہ قرارداد نمبر 6 منجانب:۔ جناب ظہور احمد بلیدی صاحب، صوبائی وزیر اور جناب عبدالرشید صاحب رکن اسمبلی۔

ہرگاہ کہ مکران ڈویژن کے ضلع کیچ میں 2007 میں سیلاب کی وجہ سے چار یونین کونسلز جن میں یوسی سولبند یوسی کوگدا اور کچھ علاقے یوسی قلات تک زیر آب آنے کی وجہ سے علاقے کے لوگ ڈویژن کے دیگر علاقوں میں نقل مکانی کر چکے تھے۔ لیکن اسکے باوجود کیسکو کی جانب سے بجلی کے بل موصول ہورہے ہیں اور اب بجلی کے واجبات اتنے بڑھ گئے ہیں جسکی ادائیگی لوگوں کے دسترس سے باہر ہے اس بارے وہاں کے لوگوں نے بارہا احتجاج بھی کیا لیکن کیسکو حکام نے وہاں کے لوگوں کو بجلی کے بلوں کے بارے میں کوئی ریلیف نہیں دیا ہے 2010 تا 2015ء مختلف علاقوں کے لوگوں کو شرپسند عناصر کی جانب سے بجلی بلوں کی ادائیگی کے حوالے سے دھمکیاں موصول ہوئی تھی۔ اور اُس وقت کیسکو عملہ بھی بجلی بلوں کی وصولی سے قاصر تھا۔ بہ ایں وجہ وہاں کے لوگوں پر بجلی کے بلوں کے ناقابل برداشت واجبات آئے ہیں۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ مکران ڈویژن کے لوگوں کے ذمے بجلی کے بقایاجات کو معاف کرنے کے ساتھ ساتھ مکران ڈویژن کی بجلی جو ایران سے آرہی ہے اور ابھی سی پیک کے توسط سے تین سو میگاواٹ کا پاور پلانٹ لگ رہا ہے اس کو فوری طور پر نیشنل گرڈ سے منسلک کرنے اور 132 کے وی کی بجائے 220 کے وی کا ٹرانسمیشن لائن کو یقینی بنائے۔

7- **ایوان کی کارروائی۔**

I)۔ کوئی رکن صوبائی اسمبلی تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان صوبائی اسمبلی کے چیمبر (ایوان) کو بروز سوموار مورخہ 14 جنوری 2018 صبح 9:00 بجے تا شام 4:00 بجے تک سینٹ کے ضمنی انتخاب 2019 کے مجوزہ انتخاب کے لیئے پولنگ اسٹیشن قرار دیا جائے۔

جاری صفحہ---3

8۔ بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار کے ایکٹ مجریہ 1994 کی شق 20 کی ذیلی شق (1) (g) کے تحت دو اراکین اسمبلی کا بطور سنڈیکیٹ انتخاب۔

ا)۔ وزیر تعلیم، تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار کے سینڈیکیٹ کے لیئے ذیل اراکین اسمبلی کو منتخب کیا جائے۔

1۔ میر یونس عزیز زہری

2۔ دنیش کمار

8۔ بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار کے (ترمیمی) ایکٹ نمبر XIII برائے سال 2015 کی شق 19-A کے ذیلی شق (2) (c) کے تحت دو اراکین اسمبلی کا بطور سینیٹ انتخاب۔

ا)۔ وزیر تعلیم، تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار کے سینیٹ کے لیئے ذیل اراکین اسمبلی کو منتخب کیا جائے۔

1۔ نواب ثناءاللہ زہری

2۔ میر اکبر مینگل

9۔ مورخہ 29 دسمبر 2018 کی اسمبلی نشست میں موخر شدہ تحریک التواء نمبر 6 پر بحث۔

کوئٹہ | سیکرٹری

29 دسمبر 2018ء | بلوچستان صوبائی اسمبلی